72848 ـ كمپيوٹر صحيح اور فارميٹ كرنے كے ليے مختلف قسم كے كاپى شده سوفٹ وئر پروگرام استعمال كرنا

سوال

ميں كپيوٹر صحيح كرنے كى دوكان كھولنا چاہتا ہوں، يہ تو معلوم ہى كہ كمپيوٹر ميں مختلف قسم كے سوفٹ وئر انسٹال كرنے كے كئى پروگرام كى كاپى شده سى ڈيز پائى جاتى ہيں، تو كيا گاہك كے كپيوٹر ميں سوفٹ ويئر كى يہ سى ڈيز استعمال كرنا جائز ہيں ؟
اور كيا اس كے نتيجہ ميں گاہك سے ليا گيا مال حلال شمار ہو گيا يا كہ حرام ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اگر سوفٹ ويئر يا سى ڈيز بنانے والے مالكان نے سى ڈي كاپى كرنے كى اجازت نہيں دى تو اسے كاپى كرنا جائز نہيں، يہ اس ليے كہ اس كى ايجاد اور پروگرام بنانے اور اس كى محنت كرنے كے حق كا خيال ركھا جا سكے، جو كہ ايك معتبر حق ہے، اور اس پر زيادتى كرنى جائز نہيں، اور اس شرط كا بھى التزام كرنا چاہيے جو دونوں نے معاہده كرتے وقت ركھى تھى.

شيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ كى سربراہى ميں قائم فتوى كميٹى كے فتاوى جات ميں درج ذيل فتوى ہے:

" جس پروگرام كى كاپنى كرنے كى ممانعت پروگرام كے مالك نے كردى ہو اس كى اجازت كے بغير اس كى كاپى كرنا جائز نہيں، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" مسلمان اپنى شرطوں پر قائم رہتے ہيں "

اور اس ليے بھى كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" كسى بھى مسلمان شخص كى اجازت اور رضامندى كے بغير اس كا مال حلال نہيں "

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جو شخص كسى مباح كى طرف سبقت لے جائے وہ اس كا زياده حقدار ہے "

چاہے اس پروگرام کا مالك اور بنانے والا مسلمان ہو یا غیر حربی کافر، کیونکہ غیر حربی کافر کے حق کا احترام مسلمان کے حق جیسا ہی ہے.

واللہ تعالی اعلم. انتہی

ماخوذ از: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا اس مسئلہ میں درج ذیل قول ہے:

" اس سلسلے میں عرف عام میں جو چل رہا ہو اس پر عمل کیا جائیگا، الا یہ کہ اگر کوئی شخص وہ پروگرام اپنے لیے کاپی کرنا چاہے اور جس نے اس کو ابتدا میں لکھا ہو اس نے کسی شخص کو خاص اپنے لیے یا عام کاپی کرنے سے منع نہ کیا ہو تو مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر لکھنے اور پروگرام بنانے والے نے بیان کر دیا ہو کہ اس نہ تو خاص اور نہ ہی عام کاپی کی جاسکتی ہے تو پھر مطلقا جائز نہیں " انتہی.

اس بنا پر کمپیوٹر کے خاص سوفٹ وئر وغیرہ کی کاپی کرنا جائز نہیں، جب تك کہ اس کی اجازت نہ مل جائے.

لیکن اگر یہ سی ڈیز کسی ایسے ملك کی کمپنی سے تعلق رکھتی ہوں جو مسلمانوں کے خلاف جنگ کر رہا ہو اور لڑ رہا ہو تو اسے کاپی کرنے میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .